پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 2001

(VI بابت 2001)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ ایکٹ V بابت 1958 میں ترمیم

3۔ ایکٹ X بابت 1958 میں ترمیم

4۔ ایکٹ XXXIV بابت 1964 میں ترمیم

5۔ ایکٹ XIV بابت 1973 میں ترمیم

متن

پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 2001[1]

(VI بابت 2001)

[30 جون، 2001]

صوبہ پنجاب میں مزید مخصوص ٹیکس اور محصولات{duties} عائد کرنے،اُن میں اضافہ کرنے اور انھیں معقول بنانے کے لئے آرڈیننس۔

تمہید – جب کہ یہ ضروری ہے کہ صوبہ پنجاب میں مزید مخصوص ٹیکس اور محصولات{duties} عائد کیے جائیں،اُن میں اضافہ کیا جائے اور انھیں معقول بنایا جائے ؛

اس لیے، اب، عبوری آئینی(ترمیم) حکم نمبر9 بابت1999 ،کے آرٹیکل4 ، جس میں چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر11 بابت 2000کے ذریعے ترمیم کی گئی ، کے تحت حاصل اختیارات استعمال کرتے ہوئے گورنرپنجاب مندرجہ ذیل آرڈیننس کو بخوشی وضع او رنا فذ کرتے ہیں :-

1۔ ***مختصر عنوان،دائرہ کاراورآغازِ نفاذ*** – (1)یہ آرڈیننس پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 2001 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ یکم جولائی، 2001 کوہو گا۔

2۔ **ایکٹ V بابت1958 میں ترمیم** – پنجاب شہری غیر منقولہ جائیداد پر ٹیکس کے ایکٹ،

---

[1] یہ آرڈیننس 30 جون، 2002 کو گورنر پنجاب نے نافذ کیا؛اور مؤرخہ 30 جون، 2002ء کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1153 تا1154 پر شائع ہوا۔ عبوری آئینی (ترمیم) حکم، 1999(9بابت1999)کے آرٹیکل 4 کے تحت، یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل نمبر 128 کے تحت مجوزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

1958 (V بابت 1958) میں سیکشن 4 میں، موجودہ شق(جی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا :-

" (جی) وہ اراضی یاعمارات جن کی سالانہ مالیت ستائیس ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو اور جو کسی بیوہ ،معذور شخص یا نابالغ یتیم کی ملکیت ہوں:

بشرطیکہ اگر سالانہ مالیت ستائیس ہزار روپے سے زیادہ ہو تو ٹیکس مذکورہ رقم سے زائد رقم پر لاگو کیا جائے گا۔"۔

3۔ **ایکٹ(X) بابت1958 میں ترمیم** - پنجاب تفریحات پر محصول کے ایکٹ،1958 (X بابت 1958) کے سیکشن3 کے ذیلی سیکشن(1)میں، موجود پہلی شرط سے پہلے، مندرجہ ذیل شرط کا اضافہ کیا جائے گا :-

"بشرطیکہ سینما گھروں میں داخلہ کے لیے کی گئی تمام ادائیگیوں پر، پانچ سال کی مدت کے لیے، ایسی ادائیگی کے 30فیصد کی شرح سے تفریحی محصول{duty} عائد کیا جائے گااور حکومت کو ادا کیا جائے گا جسے سینما گھروں ، سکریننگ یافلموں کی نمائش کے مختلف درجوں کے حساب سے یومیہ مقررہ محصول میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ حکومت سینما گھروں کے درجہ کا تعین کرے گی اور ہر سینما گھر کے لیے تفریحی محصول کی یومیہ شرح مقرر کرے گی" :-

4۔ **ایکٹ XXXIV بابت1964 میں ترمیم** - پنجاب مالیات ایکٹ، 1964 (XXXIVبابت1964) میں سیکشن 13 کے ذیلی سیکشن(1)میں موجود وضاحت(سی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا :-

" (سی) " لائسنس یافتہ " سے مراد وہ شخص ہے جسے بجلی کی پیداوار ، ترسیل اور تقسیم کی باقاعدگی کے ایکٹ، 1997 (XLبابت1997) کے سیکشن 15یا20 کے تحت بجلی پیدا کرنے اور صارف کو فروخت کرنے کے لیے لائسنس جاری کیا گیا ہواوراس میں وہ شخص بھی شامل ہے جو اپنے استعمال کے لیے پانچ سو کلو واٹ سے زیادہ صلاحیت رکھنے والے جنریٹر سے بجلی پیدا کر رہا ہو۔"۔

5۔ **ایکٹXIV بابت1973 میں ترمیم** - پنجاب مالیات ایکٹ،1973 (XIVبابت1973) کے چھٹے شیڈول میں، کالم 3 میں ،نمبر شمار9 کے مقابل موجودہ اندراجات (i) اور (ii) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا :-

"اگر 31 مارچ تک ادا کر دیاجاتا ہے تو دس پیسے فی کلو گرام ۔"